بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم ِوَعَلٰی آلِہِ وَاَصْحَابِہِ اَجْمَعِیْن.

غروبِ آفتاب کے وقت چھوٹے بچوں کو باھر نکالنے سے گریز کرنا

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کے قول وعمل کو قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے اسوہ یعنی نمونہ بنایا ہے۔(لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِی رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ)۔ ہمارا ایمان ہے کہ حضور اکرم ﷺ کا حکم بجالانے میں ہی دونوں جہاں کی کامیابی مضمر ہے۔ اس وقت ایک ایسے مسئلہ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جس پر تقریباً ہر خاص وعام کا عمل ختم ہوگیا ہے۔اور وہ ہے غروبِ آفتاب کے وقت چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر نکالنے سے گریز کرنا۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اِذَا کَانَ جُنْحُ اللَّیْلِ اَوْ اَمْسَیْتُمْ فَکُفُّوا صِبْیَانَکُمْ، فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ، فَاِذَا ذَھَبَ سَاعَۃٌ مِنَ اللَّیْلِ فَخَلُّوھُمْ (صحیح البخاری . کتاب بدء الاخلاق . باب صفۃ ابلیس وجنودہ ح ۳۲۸۰)

جب غروبِ آفتاب قریب ہوجائے تو اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔ جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو باہر جانے دیا جائے۔

اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِیَکُمْ وَصِبْیَانَکُمْ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰی تَذْھَبَ فَحْمَۃُ الْعِشَاءِ فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْبَعِثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰی تَذْھَبَ فَحْمَۃُ الْعِشَاءِ ۔ (صحیح مسلم . کتاب الاشربۃ . باب الامر بتغطیۃ الاناء وایکاء ح ۳۷۶۲)

غروب آفتاب کے وقت چوپایوں اور بچوں کو باہر نہ بھیجو کیونکہ غروب آفتاب کے وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔ جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو باہر جانے دو۔

صحیح بخاری وصحیح مسلم کی اِن دونوں احادیث اور اِس موضوع پر دیگر احادیث نبویہ کی روشنی میں خیر القرون سے عصر حاضر کے محدثین، مفسرین وعلماء کرام نے کہا ہے کہ غروب آفتاب سے کچھ پہلے سے غروب آفتاب کے کچھ دیر تک چھوٹے بچوں کو باہر نکالنے سے گریز کرنا چاہئے۔ لیکن دیگر احادیث نبویہ کی روشنی میں علماء کرام نے تحریر کیا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کا یہ حکم الزامی نہیں ہے بلکہ ترغیبی ہے یعنی حضور اکرم ﷺ نے اپنی امت کے افراد کو ترغیب دی ہے کہ اس وقت چھوٹے بچوں کو گھر ہی میں رکھیں۔

محمد نجیب قاسمی، ریاض